

اَيُّ لِّلْمُوقِنِينَ ۚ وَفِي اَنفُسِكُمْ ۖ اَفَلَا تُبْصِرُونَ ۚ ۲۱

(یعنی کامل یقین والوں) کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفوس میں (بھی ہیں)، سو کیا تم دیکھتے نہیں ہو اور آسمان

فِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۚ ۲۲

میں تمہارا رزق (بھی) ہے اور وہ (سب کچھ بھی) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے پس آسمان اور زمین کے مالک کی قسم یہ (ہمارا

الْاَرْضُ إِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلَ مَا اَنْتُمْ تَتَطَقُّونَ ۚ ۲۳

وعدہ) اسی طرح یقینی ہے جس طرح تمہارا اپنا بولنا (تمہیں اس پر کامل یقین ہوتا ہے کہ مَن سے کیا کہہ رہے ہو) کیا

اَنْتَكَ حَدِيثٌ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْبُكْرَمِيْنِ ۚ اِذْ دَخَلُوا

آپ کے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے جب وہ (فرشتے) اُن کے پاس آئے

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۖ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّٰنِكِرُونَ ۚ ۲۵

تو انہوں نے سلام پیش کیا، ابراہیم (علیہ السلام) نے بھی (جواباً) سلام کہا، (ساتھ ہی دل میں سوچنے لگے کہ) یہ اجنبی لوگ ہیں پھر

اِلٰى اَهْلِهِ فَبَاۤءَ بِعَبْلِ سَبِيْنٍ ۚ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ ۚ قَالَ

جلدی سے اپنے گھر کی طرف گئے اور ایک فریبہ پھڑے کی سچی لے آئے پھر اسے ان کے سامنے پیش کر دیا، فرمانے لگے:

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۚ ۲۶

کیا تم نہیں کھاؤ گے؟ پھر اُن (کے نہ کھانے) سے دل میں ہلکی سی گھبراہٹ محسوس کی۔ وہ (فرشتے) کہنے لگے: آپ گھبرائیے

وَبَشِّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۚ ۲۸

نہیں اور اُن کو علم و دانش والے بیٹے (اسحاق علیہ السلام) کی خوشخبری سنادی پھر اُن کی بیوی (سارہ) حیرت و حسرت کی آواز نکالتے

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْۤا عَقِيْمٌ ۚ ۲۹

ہوئے متوجہ ہوئیں اور تعجب سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہنے لگی: (کیا) بوڑھیا بوجھ عورت (بچہ جنے گی؟) (فرشتوں نے) کہا:

قَالَ رَبُّكَ ۚ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۚ ۳۰

ایسے ہی ہوگا تمہارے رب نے فرمایا ہے۔ بیشک وہ بڑی حکمت والا بہت علم والا ہے